Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ۔ اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۳۰ | ۲۶ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ ۲ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش ۲ فروری ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۶

ارشادات عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ

توحید کی عظمت دلوں میں بٹھانے کے لئے ایک بزرگ نبی ملک عرب میں گزرا ہے

تمام رسولوں میں سے اعلیٰ درجہ کی پاک اور پرحکمت تعلیم دینے والے صرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

توحید کی عظمت دلوں میں بٹھانے کے لئے ایک بزرگ نبی ملک عرب میں گزرا ہے جس کا نام محمد اور احمد تھا۔ خدا کے اس پرشیما اسلام رسول شریعت دو حصوں پر منقسم تھی۔ بڑا حصہ یہ تھا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ یعنی توحید اور دوسرا حصہ یہ کہ ہمدردی نوع انسان کرو۔ اور ان کے لئے وہ چاہو جو اپنے لئے۔ سو ان دو حصوں میں سے حضرت مسیح نے ہمدردی نوع انسان پر زور دیا کیونکہ وہ زمانہ اسی زور کو چاہتا تھا اور دوسرا حصہ جو بڑا ہے یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ جو خدا کی عظمت اور توحید کا سرچشمہ ہے اس پر حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے زور دیا کیونکہ وہ زمانہ اسی قسم کے زور کو چاہتا تھا۔" (ضمیمہ رسالہ جہاد ص ۵-۶)

"مجھے بتلایا گیا ہے کہ تمام دینوں میں سے دین اسلام ہی سچا ہے۔ مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے۔ مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پرحکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔" (اربعین ۱ تا ص ۳)

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ زمین پر وہ ایک ہی انسان کامل گزرا ہے جس کی پیشگوئیاں اور دعائیں قبول ہونا اور دوسرے خوارق ظہور میں آنا ایک ایسا امر ہے جو اب تک امت کے سچے پیروؤں کے ذریعے سے دریا کی طرح موجیں مار رہا ہے۔ بجز اسلام وہ مذہب کہاں اور کدھر ہے جو یہ خصلت اور طاقت اپنے اندر رکھتا ہے اور وہ لوگ کہاں اور کس ملک میں رہتے ہیں جو اسلامی برکات اور نشانوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔" (اربعین ۱ ص ۴)

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۳۱ صلح / جنوری: سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل لاہور میں قیام فرما ہیں۔ حضور ایدہ اللہ ۲۹ جنوری بروز جمعرات ربوہ سے تشریف لے گئے تھے۔ اور اسی روز دن کے بارہ بجے کے قریب بخیریت لاہور پہنچ گئے تھے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ غلبۂ اسلام کے لئے آپ کے عالمگیر مقاصد دینیہ میں معجزانہ کامیابیاں عطا کرے۔ اور اپنے فرشتوں کے سایہ میں رکھے۔ آمین

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت عام طور پر اچھی ہے۔ مگر کبھی کبھی سر میں درد ہوتا رہتا ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولائے کریم اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت و عافیت سے رکھے اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے۔ آمین

۔ خاکسار کی بچی عزیزہ سلیمہ بشریٰ عرصہ ایک سال سے بیمار ہے۔ اب اڑھائی ماہ سے شدید سر درد ہے۔ ہر طرح کے علاج معالجہ کے باوجود کچھ فرق نہیں پڑ رہا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

محمد الدین مربی سلسلہ فیصل آباد

جماعت احمدیہ کی باسٹھویں مجلس مشاورت

جملہ امراء اضلاع جماعت احمدیہ کی خدمت میں ضروری گزارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳-۴-۵ اپریل ۱۹۸۱ء / شہادت ۱۳۶۰ ہش۔ بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کے لئے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں۔

۲۔ نمائندگان مجلس مشاورت کے اسماء گرامی ۱۵ امان / مارچ تک دفتر ہذا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں اور حسب قواعد ہو۔

۳۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں

۴۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گزارش ہے کہ ان کی طرف امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع یکم مارچ تک خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

۲۶ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُنیا کی نجات کا راستہ

روزانہ اخبار اٹھائیں تو کام کی خبریں کم اور جنگ، قتل، چوری، ڈاکے، زنا اور بدکاری میں جتنے گناہ پچھلے چوبیس گھنٹے میں ہو چکے ہیں ان کی باریک در باریک تفصیل زیادہ پڑھنے کو ملتی ہیں اور ہر روز کا اخبار گویا قوم کے اجتماعی گناہوں کا بلیٹن معلوم ہوتا ہے۔ ہر سطر عصیاں نامہ دکھائی دیتی ہے اور ہر فقرہ فرد جرم معلوم ہوتا ہے۔

ان حالات پر درد مندوں کا تڑپنا کوئی غیر معمولی بات نہیں۔ دنیاوی دھندوں اور جھمیلوں میں گرفتار افراد و اشخاص بھی کبھی کبھی اس صورت حال سے پریشان خاطر ہو کر سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ کہ یہ صورت حال ہمیں کہاں لے جائے گی اور اس صورت حال کا حل کیا ہے۔ جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے کہ یہ صورت حال آخر کیا نتیجہ برآمد کرے گی اس سے سردست ہم پہلوتہی کرتے ہیں۔ اس کا بیان فی الحال مناسب نہیں۔

تاہم دوسرا سوال ایسا ہے کہ اگر ہم اس کا جواب نہ دے سکیں تو ہم مجرم ہوں گے۔ لیکن ہمیں اس پریشانی میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ جماعت احمدیہ کو یہ فخر اور امتیاز حاصل ہے کہ اس نے دُنیا بھر کے سامنے پورے زور، تحدّی اور بھرپور خود اعتمادی کے ساتھ اس سوال کا جواب پیش کیا ہے اور دُنیا بھر میں صرف ایک جماعت ہے جو کہ بڑے زور سے للکار کر کہہ رہی ہے کہ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ دنیا کے موجودہ گناہوں اور معائب کو دُور کرنے کا طریق صرف اور صرف قرآن کریم کے پاس ہے۔ یہی بات ہے جو دنیا کو بتانے کے لئے حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی اللہ تعالیٰ آپ پر سلامتی نازل کرے، دنیا میں تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا:۔

"وہ زمانہ کہ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے حقیقت میں ایسا زمانہ تھا کہ جس کی حالت موجودہ ایک بزرگ اور عظیم القدر مصلح ربانی اور ہادیٔ آسمانی کی شدید محتاج تھی۔ اور جو جو تعلیم دی گئی وہ بھی واقعہ میں سچی اور ایسی تھی کہ جس کی نہایت ضرورت تھی اور ان تمام امور کی جامع تھی کہ جس سے تمام ضرورتیں زمانہ کی پوری ہوتی تھیں۔ اور پھر اس تعلیم نے اثر بھی ایسا کر دکھایا کہ لاکھوں دلوں کو حق اور راستی کی طرف کھینچ لائی اور لاکھوں سینوں پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا نقش جما دیا اور جو نبوت کی علت غائی ہوتی ہے یعنی تعلیم اصولی نجات کے اس کو ایسا کمال تک پہنچایا جو کسی دوسرے نبی کے ہاتھ سے وہ کمال کسی زمانہ میں بہم نہیں پہنچا۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۱۲۰-۱۲۱)

پھر فرمایا:۔

"قرآن مجید ایک ایسی پاک کتاب ہے جو اس وقت دنیا میں آئی تھی کہ جب کہ بڑے بڑے فساد پھیلے ہوئے تھے۔ اور بہت سی اعتقادی اور عملی غلطیاں رائج ہو گئی تھیں اور تقریباً سب کے سب لوگ بداعمالیوں اور بدعقیدگیوں میں گرفتار تھے۔ اس کی طرف اللہ جلشانہٗ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ یعنی تمام لوگ کیا اہل کتاب اور کیا دوسرے سب کے سب بدعقیدگیوں میں مبتلا تھے اور دُنیا میں فساد عظیم برپا تھا۔ غرض ایسے زمانہ میں خدا تعالیٰ نے تمام عقائد باطلہ کی تردید کے لئے قرآن مجید جیسی کامل کتاب ہماری ہدایت کے لئے بھیجی جس میں کل مذاہب باطلہ کا رد موجود ہے اور خاص کر سورۃ فاتحہ میں جو پنج وقت ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے تمام کل عقائد کا ذکر ہے۔"

(الحکم ۲ جنوری ۱۹۰۱ء)

گویا کہ دُنیا کے تختے پر جو فساد عظیم برپا تھا اس کو قرآن عظیم نے اپنی زبردست قوت قدسیہ اور تاثیر کے ساتھ کالعدم کر دیا۔ اور وہ دنیا جو کہ آج کی دنیا کی طرح بدی میں حد درجہ بڑھی ہوئی تھی اور کہیں اس کی اصلاح کی صورت نظر نہ آتی تھی اس دنیا میں قرآن کریم نے اپنی پرحکمت تعلیم کے ساتھ انقلاب عظیم برپا کر دیا اور وہ بات جو ناممکن نظر آتی تھی ممکن ہو گئی۔

قرآن حکیم کی تعلیم ایسی درجہ پرحکمت اور اعلیٰ ہے کہ اس کی تاثیرات کسی ایک زمانہ یا جگہ پر محیط نہیں ہیں اور آج کی دنیا بھی اگر اپنی مشکلات سے مخلصی اور رہائی چاہتی ہے تو اسے قرآن کریم کی طرف رجوع کرنا پڑے گا۔ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف بلاریب غیر محدود معارف پر مشتمل ہے اور ہر ایک زمانہ کی ضرورت لاحقہ کا کامل طور پر متکفل ہے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۳۱۶)

آج کی دنیا اور ہر دنیا کے مسائل و مشکلات قرآن کریم پر عمل کرنے سے ہی حل ہو سکتے ہیں۔ یہی وہ بات ہے جو کہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے حالیہ دورہ یورپ، امریکہ و افریقہ کے دوران ارشاد فرمائی ہے اور یہی بات ہے جس پر عمل کر کے دنیا تباہی و ہلاکت سے محفوظ رہ سکتی ہے۔ کیونکہ قرآن کریم پر عمل کر کے ہی مسلمان دنیا کے حاکم بن گئے تھے اور روس و امریکہ جیسی طاقتیں یعنی قیصر و کسریٰ مسلمانوں کی مطیع و فرمانبردار بن گئی تھیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب کو قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ اور اس راہ پر چل کر ان کو فلاح دارین کا موجب بنائے۔ اور حقیقی نجات عطا کرے۔ آمین۔

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ

کا

ارشاد

اپنے اموال کو خدا کی راہ میں خرچ کیجئے

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو لنڈن میں خطبہ عیدالاضحیٰ میں فرمایا:۔

"انسان جو کچھ خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ اسے اس نے قرض قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ اس قرض کو بڑھا چڑھا کر واپس کرتا ہے۔ حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے زمانہ میں جو لوگ آپ کے فدائی تھے جو پانچ پانچ دس دس روپے آپ کی خدمت میں پیش کرتے تھے۔ ان کی اولادیں آج دس ہزار روپیہ ماہوار پا رہی ہیں۔ خدا نے قرض اپنے پاس نہیں رکھا۔"

(الفضل ۱۰ نومبر ۱۹۸۰ء)

لہٰذا احباب جماعت سے گذارش ہے۔ کہ

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات۔ چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت صحابہ رضوان اللہ علیہم

(تقریر محترم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء)

(۲)

کسی نے اس غزوہ میں شامل ہونیوالوں سے پوچھا کہ ایک کھجور سے تمہارا کیا بنتا تھا انہوں نے کہا اس ایک کھجور کی قدر اس وقت معلوم ہوئی جب ایک کھجور بھی نہ ملتی صرف گٹھلی چوستے رہے اور پھر پانی سے پیٹ بھر لیتے یا پتے کھا کر گذارہ کرتے اس حالت میں یہ ساحل سمندر کی طرف کی طرف جا رہے تھے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ سمندر کے کنارہ پر ایک ٹیلا سا ابھرا ہوا ہے۔ قریب ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ عنبر مچھلی پڑی ہے صحابہؓ بھوک اور فاقوں سے نڈھال تھے وہیں ڈیرے ڈال دیئے تین سو آدمی بیس پچیس دن تک اسی مچھلی کا گوشت کھاتے رہے اور اس کی چربی کی مالش کرتے رہے مالک بن انسؓ راوی ہیں کہ اس خدائی ضیافت کا نتیجہ یہ ہوا کہ پھر ہماری وہی صحت لوٹ کر آئی یہ روایت کرتے ہیں کہ وہ مچھلی اتنی بڑی تھی کہ اس کی آنکھ کے گڑھے میں تیرہ آدمی بیٹھ گئے اس کی پسلی کی دو ہڈیوں کو جب ہم نے ملا کر دروازہ کی مانند کھڑا کیا تو اونٹ سمیت سوار اس کے نیچے سے گذر گیا یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو یہ سب ماجرا بیان کیا۔ فرمایا

"یہ رزق خداوندی تھا جو تمہیں عطا ہوا"

(بخاری کتاب المغازی لابن سعد جلد ۳)

فتح مکہ

اسی ماہ رمضان میں مکہ فتح ہوا۔ مکہ میں جب قدوسیوں کا لشکر داخل ہوا تو حضرت ابوعبیدہؓ اس دستہ کے قائد تھے جو ہمیل تھا۔

(مسلم کتاب المغازی باب فتح مکہ)

اور طائف اور حنین کے معرکہ میں بھی یہ شامل تھے۔ حنین کا معرکہ تاریخ اسلام میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔

بحرین سے مال کی آمد اور حضورؐ کا انذار

بحرین میں امیر علاء بن حضرمی تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہؓ کو وہاں جزیہ لینے کیلئے بھیجا۔ بخاری میں یہ واقعہ یوں درج ہے۔ کہ جب حضرت ابوعبیدہؓ مال لے کر آئے انصار کو پتہ چلا تو صبح کی نماز سبھی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ادا کی۔ حضورؐ نے سلام پھیرا مڑ کر دیکھا تو تبسم فرمایا۔ ارشاد فرمایا۔ شاید تمہیں ابوعبیدہؓ کے آنے کا علم ہو گیا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کی ہاں یا رسول اللہ۔ فرمایا تمہیں خوشخبری ہو تمہاری امید بر آئی اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا۔

فوا اللہ ما الفقر
اخشی علیکم
ولکن اخشی
علیکم ان تبسط
علیکم الدنیا
کما بسطت علی
من قبلکم
فتنافسوھا فتھلککم
کما اھلکتھم۔

(بخاری کتاب المغازی)

خدا کی قسم مجھے تمہارے متعلق فقر کا ڈر نہیں ہے۔ مجھے تو یہ ڈر ہے کہ دنیا تمہارے سامنے پھیلا دی جائے گی۔ جیسے پہلوں کے سامنے پھیلائی گئی پھر تم اس کو لینے کیلئے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو گے تب وہ تمہیں بھی اسی طرح ہلاک کر دے گا۔ جس طرح اس نے پہلوں کو ہلاک کیا

مدینہ کے گورکن

جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو لحد ابوعبیدہؓ نے تیار کی تھی۔ حضور کے وصال پر سوال ہوا کہ آپؐ کی قبر لحد والی بنائی جائے یا شق والی۔ ابوطلحہؓ شق کرتے تھے جبکہ ابوعبیدہؓ لحد بناتے دونوں کی طرف آدمی بھجوا دیئے گئے کہ جو پہلے آجائے وہی ٹھیک ہے چنانچہ لحد تیار کرنے والے ابوعبیدہؓ پہلے پہنچے

(سیرت ابن ہشام جزو رابع صفحہ ۱۰۷۶ مطبوعہ مصر)

مسئلہ خلافت اور ابوعبیدہؓ

جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد انصار ثقیفہ بنو ساعدہ میں اکٹھے ہوئے اور خلافت کے بارہ میں بات نے طول کھینچا اور انصارؓ سے یہ تاریخی فقرہ ابوعبیدہؓ نے ہی کہا تھا۔

یا معشر الانصار
انکم کنتم اول
من نصر فلا تکونوا
اول من بدل و
غیر

(یعقوبی جلد ۲)

کہ اے انصار تم اسلام کے سب سے پہلے مددگار ہوئے تھے۔ اب سب سے پہلے بدلنے والے بھی تم ہی نہ ہونا۔

پھر انصار کو ان کی اسلام کی خاطر قربانیاں یاد دلا کر کہا۔ کیا تم اس سے بالا ہو کہ تمہارا ملک ایسا ہو جس میں دنیوی شائبہ تک بھی ہو۔ اور امت اسلامیہ کا مستقبل خطرہ میں پڑتا ہو۔

(ابوعبیدہ لعبد الباقی)

اور اس موقعہ پر حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا تھا۔

لوگو دیکھو یہ عمر بن خطاب ہیں ان کی نسبت خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ان کی ذات سے خدا نے دین کو معزز کیا۔ یہ ابوعبیدہؓ بن جراح ہیں انہیں "امین الامۃ" کا خطاب حضورؐ نے عطا کیا تھا۔ ان دونوں میں سے جس کو چاہو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جانشین منتخب کر لو۔ ان سب نے بیک زبان ہو کر کہا آپ ہی اس کے سب سے زیادہ مستحق ہیں شہر بن حوشب راوی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اپنی وفات کے وقت فرمایا تھا کہ "اگر آج ابوعبیدہ زندہ ہوتے تو میں ان کو خلیفہ بناتا۔ اور اگر میرا رب مجھ سے پوچھتا تو میں عرض کرتا مولا! میں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے سنا کہ وہ ابوعبیدہؓ کو خلیفہ بنایا۔

(طبقات لابن سعد جلد ۳)

سب سے پہلے وزیر مال

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب زمام خلافت سنبھالی تو آپ نے اللہ کی تلوار خالدؓ کو بے نیام کیا۔ باغیوں کی سرکوبی ان کے سپرد کی۔ قضاء یعنی عدلیہ حضرت عمرؓ کو سونپی مراسلت کیلئے اپنا سیکرٹری زید بن حارثہؓ کاتب رسول کو مقرر کیا۔ ابوعبیدہؓ بن جراحؓ کے ذمہ بیت المال کا انتظام کیا یعنی ذرائع آمد و خرچ کا انصرام حضرت ابوعبیدہؓ کو دیا۔ ایسے وقت میں جب بعض قبائل زکوٰۃ کی ادائیگی سے انکار کر رہے تھے اور خرچ اس حد تک پہنچ چکا تھا کہ بیت المال کے تحت چالیس ہزار گھوڑے تھے۔ ایسے نازک وقت میں "امین الامۃ" حضرت ابوعبیدہؓ نے اس منصب کو کامیابی سے نبھایا جب بغاوت کے بادل چھٹ گئے اور اسلامی نور کی شعاعیں چمک اٹھیں جیسا کہ قرآن پاک میں فرمایا۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ
بِنُوْرِ رَبِّهَا

تو اب حضرت ابوعبیدہؓ کے [illegible] فوجوں کی قیادت [illegible] وزیر [illegible] سپہ سالار افواج کا [illegible]

فاتح شام

عرب [illegible] میں کسریٰ اور قیصر یعنی ایران اور [illegible] دو بڑی سلطنتیں تھیں۔ جنگ [illegible] کے موقع پر شہنشاہ کسریٰ [illegible] چٹان کو توڑتے وقت حضورؐ نے [illegible] فرمائی تھی کہ کسریٰ [illegible] اور اس کی شان و شوکت [illegible] گی اور قیصر کا غرور خاک میں مل جائیگا اور پھر کوئی ایسا قیصر نہ ہوگا اور خدا کی قسم تم [illegible] خزانے راہ خدا میں خرچ کرو گے۔

چنانچہ [illegible] اطراف سے [illegible] کی گئی۔ ایک دستہ کے قائد یزید بن ابی سفیان تھے۔ شرق اردن کی طرف سے حملہ آور ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرے کے شرجیل رضؓ بن حسنہ تھے یہ بلقاء کی طرف سے بڑھے تیسرے کے عمرو رضؓ بن عاص تھے یہ فلسطین کی طرف سے شام میں داخل ہوئے۔ چوتھے دستہ کے قائد حضرت ابوعبیدہ رضؓ تھے جو حمص کی جانب بڑھے سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب سب ایک جگہ مجتمع ہو جائیں تو ابوعبیدہ سپہ سالار ہوں گے۔ ہر لشکر چار ہزار پر مشتمل تھا جبکہ ابوعبیدہ رضؓ کے لشکر کی تعداد آٹھ ہزار تھی جب لشکر روانہ ہوئے تو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قائدین لشکر کو فرمایا۔

"دیکھو نہ اپنے پر تنگی وارد کرنا۔ نہ اپنے ساتھیوں پر اپنی قوم اور ساتھیوں پر ناراضگی کا اظہار نہ کرنا۔ ان سے مشورہ کرنا اور انصاف سے کام لینا ظلم و جور سے دور رہنا کہ ظالم کبھی فلاح نہیں پاتا۔ نہ کبھی کامیابی کا منہ دیکھتا ہے اور جب تمہاری دشمن سے مڈبھیڑ ہو جائے تو دشمن کو پیٹھ نہ دکھانا۔ کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو اس دن پیٹھ پھیرے گا۔ اس پر خدا کا غضب ٹوٹے گا۔ اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ سوائے اس کے جو لڑائی کے لیے جگہ بدلتا یا اپنے دوسرے ساتھیوں سے رابطہ قائم کرنا چاہتا ہے۔ (انفال آیت ۱۷)

اور دیکھو جب تم دشمن پر غلبہ پاؤ تو کسی بچے، بوڑھے اور عورت کو قتل نہ کرنا کسی جانور کو ہلاک نہ کرنا۔ عہد شکنی نہ کرنا۔ معاہدہ کر کے اسے خود نہ توڑنا۔

(ابوعبیدہ لعبد الباقی ص۷۲)

جب رومی پے در پے شکست کھانے لگے تو وہ اپنی قوت کو مجتمع کر کے عظیم لشکر مسلمانوں کے مقابل لائے۔ اس پر ابوعبیدہ رضؓ نے دربار خلافت سے مزید کمک طلب کی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خالد رضؓ بن ولید کو جو عراق کی مہم پر مامور تھے فرمایا نصف لشکر مثنیٰ بن حارث کی قیادت میں چھوڑ کر تم ابوعبیدہ رضؓ کی مدد کو پہنچ جاؤ۔ ادھر حضرت ابوعبیدہ رضؓ کو لکھا میں نے خالد کو امیر مقرر کیا ہے اور میں خوب جانتا ہوں کہ تم اس سے بہتر اور افضل ہو۔ پورے خطوط متن یہ ہے۔

"عبداللہ عتیق بن ابی قحافہ کا خط ابوعبیدہ بن جراح کے نام تجھ پر خدا کی سلامتی ہو۔ میں نے شام کی فوجوں کی کمان خالد کے سپرد کی ہے اس کی مخالفت نہ کرنا۔ سننا اور اطاعت کرنا۔ میں نے تجھے اس پر والی مقرر کیا ہے میں جانتا ہوں کہ تم اس سے افضل ہو۔ لیکن میرا خیال ہے کہ اس میں فن حرب کی صلاحیت آپ کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو صحیح راہ پر گامزن رکھے"

خالد رضؓ نے حیرہ سے ابوعبیدہ رضؓ کے نام لکھا۔

"مجھے سیدنا ابوبکر نے شام کی طرف کوچ کرنے کا حکم دیا ہے اور فوجوں کی قیادت میرے سپرد فرمائی ہے۔ خدا کی قسم میں نے اس کا کبھی مطالبہ نہیں کیا۔ اور نہ میری خواہش تھی آپ کی وہی حیثیت ہوگی جو پہلے ہے۔ ہم آپ کی نافرمانی نہیں کریں گے اور نہ آپ کو نظر انداز کر کے کوئی فیصلہ کریں گے آپ مسلمانوں کے سردار ہیں آپ کی فضیلت کا ہم انکار نہیں کرتے نہ آپ کے مشورہ سے مستغنی ہو سکتے ہیں

(ابوعبیدہ لعبد الباقی ص۷۶)

جنگ یرموک

شام میں سب سے بڑا معرکہ یرموک کی وادی میں دریائے یرموک کے کنارے ہوا۔ رومی اڑھائی لاکھ کے قریب جنگجو میدان میں لائے جبکہ مسلمانوں کی تعداد تیس ہزار کے لگ بھگ تھی۔ اس جنگ میں اگر مسلمان جیت جاتے تو رومیوں کو یوروپ تک دھکیل دیتے اور اگر رومی فتح یاب ہوتے تو ایشیا پر ان کا تسلط ہوتا۔ رومیوں کے اس عظیم لشکر کو دیکھا تو کسی مسلمان نے کہا رومی کتنے زیادہ ہیں۔ اور مسلمان کتنے کم حضرت خالد رضؓ نے سنا تو بلند آواز سے کہا

مسلمان کتنے زیادہ ہیں اور رومی کتنے تھوڑے

اور کہا۔

لشکر کی کثرت کا مدار خدا کی نصرت پر ہوتا ہے۔ (ابوعبیدہ لعبد الباقی ص۷۷)

اہل حمص کو جزیہ کی واپسی

اس موقعہ پر مسلمانوں نے بھی اپنی طاقت کو مجتمع کیا۔ اور مشورہ کے بعد عارضی طور پر اپنی فوجوں کو واپس بلا لیا۔ اور عیسائیوں سے کہا۔ چونکہ ہم عارضی طور پر تمہاری حفاظت سے دستکش ہو رہے ہیں۔ لہٰذا تمہارا جزیہ تمہیں واپس کیا جاتا ہے۔ چنانچہ جزیہ اہل حمص کو واپس کیا گیا یہ رقم کئی لاکھ تھی جب یہ رقم انہیں واپس کی گئی تو عیسائی مسلمانوں کی حق پسندی اور انصاف کی وجہ سے روتے تھے اور کوٹھوں پر چڑھ کر دعائیں کرتے تھے کہ اے رحم دل حکمرانو خدا تمہیں پھر واپس لائے۔

(فتوح البلدان ۱۴۴-۱۴۳)

مسلمانوں کے پیچھے ہٹنے کی وجہ سے رومیوں کی ہمت اور بڑھ گئی۔ اور وہ عظیم الشان جمعیت کے ساتھ یرموک پہنچ کر مسلمانوں کے مقابل پر خیمہ زن ہوئے لیکن دل میں وہ مسلمانوں کے جوش ایمان سے خائف بھی تھے اس لیے صلح کے بھی متمنی تھے۔ رومیوں کے سپہ سالار بایان نے جارج نامی رومی قاصد کو اسلامی لشکر کی طرف بھیجا جب وہ اسلامی لشکر میں پہنچا تو مسلمان مغرب کی نماز ادا کر رہے تھے۔ اس نے مسلمانوں کا خشوع و خضوع اور خدا کے حضور سجدہ ریز ہوتے دیکھا تو بہت متاثر ہوا۔ اس نے ابوعبیدہ رضؓ سے چند سوالات کئے۔ جن میں سے ایک یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے حضرت ابوعبیدہ رضؓ نے قرآن کی یہ آیات پڑھیں۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ
لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ
وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ
إِلَّا الْحَقَّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ
عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
رَسُولُ اللَّهِ وَ
كَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى
مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ

(النساء آیت ۱۷۲)

اے اہل کتاب تم اپنے دین (کے معاملہ) میں غلو سے کام نہ لو اور اللہ کے متعلق سچی باتوں کے سوا (کچھ) نہ کہا کرو مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کا صرف ایک رسول اور اس کی (ایک) بشارت تھا جو اس نے مریم پر نازل کی تھی۔ اور اس کی طرف سے ایک رحمت تھا۔

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ
أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ
وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ

(النساء آیت ۱۷۳)

مسیح ہرگز اس (امر) کو برا نہیں منائے گا کہ وہ اللہ کا ایک بندہ (متصور) اور نہ ہی مقرب فرشتے (اسے برا منائیں گے)

جارج نے جب قرآن کی اس تعلیم کو سنا تو پکار اٹھا بیشک مسیح کے یہی اوصاف ہیں۔ اور کہا تمہارا پیغمبر سچا ہے۔ وہ مسلمان ہو گیا۔ اب وہ اپنی صفوں میں واپس جانا چاہتا تھا لیکن حضرت ابوعبیدہ رضؓ نے فرمایا رومیوں کو بدعہدی کا گمان نہ ہو تم واپس جاؤ عیسائی لشکر کے سامنے ابوعبیدہ رضؓ نے اسلام کی دعوت پیش کی۔ اسلامی مساوات حریت اور اخوت اور اسلامی اخلاق کو پیش کیا۔ پھر اگلے روز خالد رضؓ گئے لیکن نتیجہ لا حاصل رہا اور جنگ کی تیاری شروع ہو گئی۔ لشکر کے پیچھے مسلمان عورتیں تھیں جو لشکریوں کو جنگ میں پانی پلاتیں زخمیوں کی دیکھ بھال کرتیں۔ غازیوں کو جوش دلاتیں۔

ان عورتوں میں اسماء بنت ابوبکر رضؓ ہند بنت عتبہ ام ایان خولہ بنت ازور اور عنیزہ تھیں۔

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

پتہ درکار ہے

محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد الدین صاحب ساکن ربوہ نے مورخہ ۱۹۷۴ء کو بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کی تھی۔ ان کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر موصیہ یہ اعلان خود پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دی جاوے

کیونکہ وصیت کے بارے میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔

(سیکرٹری
مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف جماعتہائے احمدیہ میں جلسہ سیرۃ النبیؐ کا انعقاد

(۳)

بہاولپور

"جماعت احمدیہ بہاولپور کے زیر انتظام جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بتاریخ ۱۲ ربیع الاول بعد از نماز ظہر بیت الذکر بہاولپور میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں انصار، خدام، اطفال، لجنہ، ناصرات اور بچوں نے شرکت کی اس اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بہاولپور نے فرمائی۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم ملک مظفر احمد صاحب، مکرم افضال احمد صاحب منیر، مکرم میجر سعید صاحب، مکرم شاہ محمد جاوید اور مکرم امداد الرحمٰن صاحب صدیقی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال فرمایا۔ علاوہ ازیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اور حمد میں نظمیں پڑھی گئیں۔ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر، مکرم ملک مدثر احمد صاحب، مکرم محمد ادریس صاحب اور مکرم حکیم بشیر احمد صاحب نے خوش الحانی سے نظمیں پڑھ کر سنائیں یہ اجلاس دو گھنٹے جاری رہا اور دعا کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(فضل الرحمٰن طاہر۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ بہاولپور)

ب ع ۱۶۹ مراد ضلع بہاولنگر

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۸۱ء (۱۲ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ) یوم میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بابرکت موقع پر چک ۱۶۹ مراد ضلع بہاولنگر میں جماعت احمدیہ کا عظیم الشان جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم تلاوت قرآن کریم اور اجتماعی دعا کے ساتھ ½ ۱۱ بجے دن شروع ہوا۔ صدارت کے فرائض خاکسار نذیر احمد خادم قائد ضلع بہاولنگر نے انجام دیئے۔ ضلع کے ۱۹ مقامات سے انصار، مستورات اور خدام و اطفال نے اس مبارک و مسعود محفل میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ مسرتوں اور برکتوں سے ہمکنار کر دینے والے اس جلسہ میں جس کی فضا مسلسل تین گھنٹے تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کی زندگی بخش اور عاشقانہ صداؤں سے معمور رہی۔ عزیزم صداقت احمد اور مکرم رانا عبدالرحیم صاحب چک [illegible] نے حضرت بانی جماعت احمدیہ کا منظوم لقیہ کلام اور [illegible] ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی مشہور نعت علیک الصلوٰۃ علیک السلام پڑھی تو سامعین بھی وجد میں آ کر ساتھ ساتھ علیک الصلوٰۃ علیک السلام پڑھتے رہے۔ مکرم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ بہاولنگر، مکرم رانا نصرت احمد صاحب ناصر، مکرم میاں مقبول احمد صاحب ناصر ایڈووکیٹ، مکرم ملک سلطان احمد صاحب معلم وقف جدید، مکرم ناصر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ، مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب شاد، مکرم ڈاکٹر غلام محمد صاحب حق معلم وقف جدید اور خاکسار نذیر احمد خادم نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی برتر از وہم و گمان شان، حضور پر نور کے تاقیامت جاری رہنے والے فیوض و برکات۔ عدیم المثال قوت قدسیہ اور رحمت دو عالم کی سیرت طیبہ اور اسوۂ حسنہ کے مختلف پہلوؤں نیز آپؐ کی زندگی بخش تعلیمات، احادیث و ارشادات مبارکہ کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب اور عزیزم رانا داؤد احمد صاحب نے بھی سیرت پاک پر اپنے پر اثر مضامین پڑھے۔ تقاریر کے دوران جلسہ کی فضا خاتم الانبیاء زندہ باد، رحمۃ للعالمین زندہ باد، اسلام زندہ باد اور محسن انسانیت زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے گونجتی رہی۔ اجتماعی دعا پر یہ بابرکت جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئیں۔ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب گل صدر جماعت، مکرم [illegible] صاحب نیاز، مکرم [illegible] صاحب اور مکرم چوہدری ہدایت [illegible] اور دیگر احباب جماعت ۱۶۹ افراد [illegible] مہمانوں کے کھانے اور جلسہ کا انتظام بڑی محبت سے فرمایا۔

(نذیر احمد خادم چک ۱۸۴ ب ۱۶۹ بہاولنگر)

کوہاٹ

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد احمدیہ کوہاٹ شہر میں بعد از نماز ظہر منعقد کیا گیا۔ اس مبارک جلسہ کی صدارت مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر صدر جماعت احمدیہ کوہاٹ نے کی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جو کہ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ایس۔ ڈی۔ او نے کی۔ اس کے بعد امین الرحمٰن صاحب نے حضرت اقدس بانی [illegible] کا منظوم کلام در مدح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد خاکسار نے "آنحضرتؐ کی جانی اور مالی قربانیاں" کے موضوع پر نصف گھنٹہ اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بتایا کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ اور اس کے انبیاء کرام ہی غالب آیا کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت کرتا ہے خاکسار کی تقریر کے بعد عبد الحفیظ صاحب مجلس اطفال الاحمدیہ کوہاٹ نے "آنحضرتؐ اور اطفال عالم کے موضوع پر تقریر کی اور بتایا کہ آنحضرتؐ ہمیشہ بچوں سے شفقت و محبت سے پیش آتے اور ان کا ہمیشہ خیال رکھتے کہ انہیں کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے۔ ان کی تقریر کے بعد مکرم صاحبزادہ جمیل لطیف صاحب منیجر یونائیٹڈ بنک پی اے ایف برانچ نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوہاٹ نے "آنحضرتؐ کا مقام اللہ تعالیٰ کی نظر میں" کے موضوع پر دلکش انداز میں پندرہ منٹ تقریر کی۔ مکرم صاحبزادہ صاحب کی تقریر کے بعد عزیزم سیف اللہ ناظم اطفال الاحمدیہ کوہاٹ نے "آنحضرتؐ کا بنی نوع انسان کے ساتھ شفقت و محبت" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آخر میں صدر جلسہ مکرم مشتاق احمد صاحب ظہیر نے اپنے اختتامی خطاب میں حاضرین جلسہ سے گزارش کی کہ امام جماعت کی ہدایات کے مطابق آنحضرتؐ کی سیرت اور مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصار اللہ کی شائع کتب کا سیٹ خریدنا چاہیئے اور پڑھنا چاہیئے اور کوشش کی جائے کہ ہماری جماعت کے ہر گھر میں ان کتب کے سیٹ پہنچائے جائیں۔ آخر میں مکرم چوہدری کریم بخش صاحب نے دعا کروائی اور یہ مبارک جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں عورتوں کے لئے پردے کا انتظام تھا۔ اچھی خاصی تعداد مبرات لجنہ اماء اللہ و ناصرات لجنہ اماء اللہ کی جلسہ پر حاضر تھی۔ اسی طرح باقی حاضری بھی اچھی تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا یہ مبارک جلسہ بہت کامیاب رہا۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مرکز کی ہر ہدایت کے مطابق عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(رفیق احمد سعید شاہد۔ مربی سلسلہ مقیم کوہاٹ)

لاہور

[illegible] جنوری ۱۹۸۱ء بروز سوموار بمطابق ۱۲ ربیع الاول جماعت احمدیہ لاہور نے جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد احمدیہ دار الذکر میں منعقد کیا اشتہار چھپوا کر تقسیم کئے گئے۔ روزنامہ الفضل میں بھی اعلان کروایا گیا اور صدر صاحبان حلقہ جات کو بھی بذریعہ سرکلر اطلاع دی گئی تاکہ احباب جماعت جوق در جوق اس بابرکت تقریب میں حصہ لیں۔ لاؤڈ سپیکر کی خصوصی اجازت حاصل کی گئی۔

الحمد للہ کہ جلسہ ۱۰ بجے شروع ہوا۔ تلاوت مولوی حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ نے کی اور نظم "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" مکرم منیر احمد صاحب جاوید نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد میں مکرم ثاقب صاحب زیروی نے "تو جبین دہر کا نور ہے۔ تیرا نام دل کا سرور ہے۔ تیرا ذکر دل کی نماز ہے" نعت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نہایت شیریں آواز میں پڑھ کر احباب کو محظوظ کیا۔ ساڑھے دس بجے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنی تقریر کا آغاز فرمایا جو سوا گیارہ بجے تک جاری رہی۔ آپ نے فرمایا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود باجود انسانیت کا کمال ہے۔ حضورؐ ہمہ صفت موصوف تھے۔ آپؐ تمام انسانوں اور تمام زمانوں کے رسول ہیں۔ اس کا دعویٰ بھی صرف حضورؐ نے فرمایا۔ حضورؐ نے بشریت کے جملہ پہلوؤں کا اعلیٰ نمونہ قائم فرمایا۔ اس کے علاوہ حضورؐ پر نازل ہونے والے کلام پاک کے محاسن بیان فرمائے۔ قرآنی حقائق عین سائنس کے مطابق ہیں۔ یورپین محققین نے بھی قرآن کریم کو خدائی کلام تسلیم کیا ہے۔ قرآن کریم اپنے ہر دعویٰ کی دلیل پیش فرماتا ہے۔ دوران تقریر محترم چوہدری صاحب موصوف چشم پرنم رہے اور سیرت طیبہ کے مضمون کو نہایت احسن طور پر بیان فرمایا جو حاضرین کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوئی۔ چوہدری صاحب کی تقریر سے پیشتر ہی [illegible] دار الذکر کھچا کھچ بھر گئی (باقی [illegible])

مکرم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد مقامی کا

دورہ پیروچک و ڈسکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیروچک :-

مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ۱۵ جنوری کو ہمراہ مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ پیروچک تشریف لائے۔ بعد نماز عشاء تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم محمد حسین صاحب نے تربیتی تقریر فرمائی اور مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے مختصر سی تقریر کے بعد سلائیڈز دکھائیں جو بیرونی ممالک میں احمدیت کی تبلیغی مساعی پر مشتمل تھیں۔ جلسہ میں غیر از جماعت مرد و زن بھی شامل تھے

ڈسکہ :-

اگلے روز یعنی ۱۶ جنوری بروز جمعہ مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی۔ ڈسکہ قبل دوپہر تشریف لائے۔ آپ نے مسجد احمدیہ ڈسکہ کلاں میں نماز جمعہ پڑھائی۔ بعد نماز جمعہ مختصر سی سوال و جواب کی مجلس ہوئی۔ مکرم مولانا موصوف صاحب نے بڑے دلکش انداز میں سوالات کے جوابات دیئے۔

بوقت سات بجے شام مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف کے مکان پر تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ خواتین کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی محمد حسین صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے تقریر فرمائی جس میں علاوہ اور امور کے آپ نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا بھی ذکر فرمایا۔ اس کے بعد سلائیڈز دکھائیں جو جماعت احمدیہ کی بیرونی ممالک میں تبلیغی مساعی اور ترقی اسلام پر مشتمل تھیں۔ اس موقع پر غیر از جماعت احباب مرد و زن خاصی تعداد میں تشریف لائے تھے۔ جو بہت زیادہ متاثر ہوئے۔ یہ پروگرام دو گھنٹے تک جاری رہا۔

(عزیز الرحمٰن شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ڈسکہ)

عہدیداران مجالس انصار اللہ کیلئے

توجہ طلب امور

(۱) - تمام ناظمین و زعماء اعلیٰ مجالس انصار اللہ کی خدمت میں التماس ہے کہ مرکز کے مہیا کردہ رپورٹ فارم پر اپنی مجلس کی ماہانہ رپورٹ کارگذاری ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز کو ضرور ارسال کر دیا کریں اور کوشش یہی ہو کہ نئے سال کے دوران کوئی ایک رپورٹ بھی لیٹ یا گم نہ ہو۔ ناظمین اضلاع اس بارہ میں خصوصی توجہ فرمائیں۔

(۲) - مرکز کی طرف سے آپ کی خدمت میں جو خطوط موصول ہوں ان کا جواب جلد بھجوایا کریں۔ یاددہانیوں سے ڈاک کے اخراجات اور وقت کا ضیاع بچائیے۔

(۳) مجلس انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید اور بابرکت ہوتے ہیں۔ آپ نئے سال کے دوران مقامی یا ضلعی سطح کے تربیتی اجتماع کے لئے تاریخیں تجویز کر کے صدر محترم کی خدمت میں برائے منظوری ارسال فرماویں۔ اس بارہ میں تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔

(۴) - آپ کی خدمت میں ہر ماہ مرکزی فیادتوں کی ہدایات پر مشتمل ایک سرکلر باقاعدگی سے بھجوایا جاتا ہے۔ ازراہ کرم ان ہدایات پر پوری مستعدی اور تندہی سے عمل کیجئے اور اپنی اگلے ماہ کی رپورٹ میں ان ہدایات کی تکمیل پر ضروری روشنی ڈالئے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کی کوششوں میں برکت ڈالے اور زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۸ جنوری ۸۱ء کو قریباً اڑھائی بجے بعد دوپہر میری والدہ محترمہ نور بیگم صاحبہ اہلیہ محمد الطاف صاحب فاروقی مرحوم مختصر سی بیماری کے بعد بعمر ۶۸ سال وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ بہت ملنسار عبادت گذار اور دعاگو خاتون تھیں۔ ۱۹۷۱ء میں مشرقی پاکستان میں فسادات کے دوران میرا بھائی عزیز جاوید احمد فاروقی جو مرحومہ کی نرینہ اولاد میں سب سے بڑا تھا۔ شہید ہو گیا تو اس صدمہ کو مرحومہ نے بڑے صبر سے برداشت کیا۔ عرصہ سے بیوگی کی زندگی بسر کر رہی تھیں۔ لیکن کبھی کوئی شکایت کا کلمہ زبان پر نہ آیا تھا۔ ۱۹۷۱ء کے بعد زیادہ تر میرے پاس ربوہ میں ہی رہتیں۔

میرے علاوہ مرحومہ کی دو لڑکیاں اور دو لڑکے ہیں لڑکے دونوں غیر شادی شدہ ہیں۔ وفات کے وقت دونوں حاضر نہیں تھے۔ ایک بیرون پاکستان تھا اور ایک کو بروقت اطلاع نہ مل سکی۔ ایک لڑکی بھی انگلستان میں مقیم ہے۔

۱۹ جنوری کو جلسہ سیرۃ النبیؐ کے بعد مسجد مہدی کے قریب محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر محترم [illegible] صاحب باہری فاضل نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(عامرہ فاروقی اہلیہ حکیم محمد اسلم صاحب فاروقی ۱۸ ربوہ جامعہ احمدیہ الصدر جنوبی)

ضروری اعلان برائے دیہاتی لجنات

دسمبر ۸۰ء کے پہلے ہفتہ میں ۳۲۲ دیہاتی لجنات کی صدروں کو تعلیمی کوائف معلوم کرنے کے لئے ایک سرکلر لیٹر ارسال کیا گیا تھا۔ اب تک ۵۰ لجنات کی طرف سے اس خط کا جواب ملا ہے۔ باقی لجنات کی صدروں سے درخواست ہے کہ مطلوبہ کوائف جلد از جلد ارسال فرمائیں۔

بعض لجنات کی طرف سے جواب تو ملا ہے مگر اس خط پر نہ تو گاؤں کا نام درج ہے اور نہ صدر یا سیکرٹری کا۔ اس لئے ایسی لجنات سے مزید خط و کتابت برائے ہدایات نہیں ہو سکتی۔ براہ مہربانی گاؤں کا نام اور لکھنے والی کا نام صاف طور پر تحریر کیا جائے۔ ایک لجنہ کی طرف سے مکمل کوائف ملے۔ مگر گمنام ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جا سکا۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے جملہ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(محمد نواز آف ممدانہ ضلع گجرات)

اعلان ولادت و درخواست دعا

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۱۳/۱/۸۱ کو خاکسار کے بیٹے عبدالمنان نسیم پاک گولڈ سمتھ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک اس سے قبل عزیز موصوف کی چار بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ نومولود میاں عظیم قادر مرحوم گھوڑے والا کا نواسہ ہے۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو احمدیت اور خاندان کے لئے بابرکت وجود بنائے اور درازی عمر اور درخشندہ مستقبل سے نوازے خادم دین اور قرۃ العین بنائے۔ سیدنا حضور انور نے نومولود کا نام عطاء الغفار تجویز فرمایا ہے۔

(عبدالسلام زرگر ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۵۴۶ :-

میں نذیر احمد ولد کرم دین صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکوال ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۰/۱۹۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل [illegible] و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد [illegible] ہزار روپے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں"

اس وقت مجھے مبلغ [illegible] ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- رشید احمد ایگبولا ولد یوسف ایگبولا پوسٹ بکس نمبر ۴۱۸ لیگوس نائیجیریا۔

گواہ شد ۱ :- اجمل شاہد امیر و مشنری انچارج احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا۔

گواہ شد ۲ :- اے او سلامی وصیت نمبر ۲۳۱۰۵۔

مسل نمبر ۲۴۵۹۵ :-

میں حلیمہ بیگم زوجہ چوہدری مبارک احمد صاحب جمیل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- زیور طلائی ایک جوڑی کانٹے، ایک جوڑی بالیاں، ایک عدد گلوبند، ایک عدد ٹکہ وزنی ۱۲ تولے مالیتی اندازاً ۹۵۰۰/- روپے۔

۲- حق مہر مبلغ پانچ ہزار روپے بذمہ خاوند کل جائیداد ۱۴۵۰۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ تیس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- حلیمہ بیگم زوجہ مبارک احمد صاحب جمیل ۴۰۷۴۶ اورنگی ٹاؤن کراچی

گواہ شد :- مظفر احمد منصور مربی سلسلہ وصیت ۱۸۲۸۲۔

گواہ شد :- مبارک احمد جمیل خاوند موصیہ

مسل نمبر ۲۴۵۹۶ :-

میں امۃ الرشید زوجہ رانا عبد السمیع صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن H-۸۶ قصبہ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- حق مہر -/۱۰۰۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- امۃ الرشید زوجہ رانا عبد السمیع صاحب H-۸۶ قصبہ کالونی کراچی

گواہ شد :- مظفر احمد منصور مربی سلسلہ کراچی وصیت نمبر ۱۸۲۸۲۔

گواہ شد :- منیر احمد ضیاء وصیت ۲۲۸۵۸ ۴۴- ڈ خیر کالونی اورنگی ٹاؤن کراچی

الفضل میں
اشتہار دیکر اپنی تجارت
کو فروغ دیں۔ (منیجر الفضل)

بقیہ جلسہ

اور بیرونی حصہ بلکہ چھت تک احباب بیٹھے تھے۔ اور عورتوں کی گیلری اور اوپر کا ہال بھی بھرے تھے۔ دوسری تقریر مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت کی تھی آپ نے فرمایا کہ ۱۹۲۸ء سے جماعت احمدیہ سیرت النبیؐ کے جلسے کرتی آرہی ہے جس کا آغاز حضرت مصلح الموعود نے فرمایا تھا ہر احمدی مسلمان کا دل عشق رسولؐ سے لبریز ہے آپ نے مقام احمدیت کو خوب اجاگر کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر کمال نقطۂ عروج پر ہے۔ حضور پُرنور نے شرک کا خاتمہ کیا اور تقویٰ کی راہ کھولی وفات مسیح علیہ السلام کا اعلان فرمایا۔ علم کی قدر دانی فرمائی نیز فرمایا کہ ہر مرض کی دوا موجود ہے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی پیشگوئی فرمائی۔ مساوات کا درس دیا اور قیام امن کی تمام راہیں کھولیں۔ سرمایہ دار اور مزدور کے حقوق و فرائض متعین فرمائے غرض یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود محسن انسانیت ہے۔ آخر میں محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ پندرہویں صدی یہ پہلی تقریب جلسہ سیرت النبیؐ ہم پر ہماری ذمہ داریاں عائد کرتی ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم پوری قوت سے

"لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ"

کو ساری دنیا تک پہنچائیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے

آخر میں لمبی پُرسوز دعا کے بعد یہ بابرکت جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

احباب جماعت اپنے غیر از جماعت دوستوں پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو بھی ہمراہ لائے ہوئے تھے جنہوں نے سیرت النبیؐ کے اس جلسہ کی بہت تعریف فرمائی یہ عشق رسول کا عارفانہ رنگ رکھنے والا جلسہ تھا۔

جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے نہایت کامیاب رہا تقاریر کے دوران احباب زیر لب درود شریف پڑھتے رہے اور ہمہ تن گوش رہے۔ کرسیوں، دریوں اور صفوں کا وسیع انتظام تھا۔ اور مسجد کو جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکات سے جملہ حاضرین کو بہرہ ور فرمائے۔ جماعت کے عہدیداروں اور جملہ ذیلی تنظیموں نے بھرپور تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی سعی مشکور فرمائے آمین

(ملک عبد اللطیف ستکوہی سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان جانیوالے اصحاب مطلع رہیں

ایسے احمدی اصحاب جو قادیان جانے کا ارادہ رکھتے ہوں، پاکستان کے رہنے والے ہوں یا غیر ملکی۔ ان کی اطلاع کے لئے بذریعہ اعلان ہذا یاددہانی کرائی جاتی ہے کہ وہاں احمدی احباب درویشان قادیان، ایک محدود ایریا میں رہتے ہیں جہاں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر، مساجد، دارالضیافت اور مقصود کے رہائشی مکانات ہیں چونکہ بعض اوقات بیک وقت جانے والے مہمانوں کے لئے اکرام ضیف کے تحت ان کے مناسب حال قیام وطعام کے انتظام میں دقت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ ایسے جانے والے اصحاب روانگی سے چند دن قبل نظارت خدمت درویشان ربوہ سے مشورہ کر کے جائیں۔ تاکہ وہاں کی صورت حال کے تحت ان کی راہنمائی کی جا سکے۔ اور انہیں وہاں کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔

عہدہ داران جماعت بھی براہ مہربانی اسے نوٹ فرما لیں اور وقتاً فوقتاً اپنی جماعت میں اس کا اعلان کر دیا کریں۔ تاکہ یہ امر احباب جماعت کے مستحضر رہے۔

(ناظر خدمت درویشان ربوہ)

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۶ جنوری ۱۹۸۱ء کو خاکسار کے لڑکے عزیز عبدالباسط قمر کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے الحمد للہ۔ مولود مکرم شیخ طاہر احمد صاحب ظفر ابن شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد کا نواسہ اور خاکسار کا پوتا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت سے لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیک، خادم دین اور قرۃ العین بنائے۔

عبدالمجید شیخ ولد شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم فیصل آباد

درخواست دعائے

۱۔ خاکسار کئی ماہ سے نزلہ کھانسی میں مبتلا ہے۔ بہت کمزوری ہو گئی ہے اور بینائی بھی کمزور ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار ماسٹر امیر عالم، سول لائنز۔ شیخوپورہ

۲۔ میرے والد صاحب کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد جمیل وقار محاسب

۳۔ عبدالمعین ابن مکرم مولوی عبداللطیف صاحب بیمار ہیں خون آنے کی وجہ سے بیمار ہے۔ علاج کے لئے ٹیسٹ وغیرہ ہو رہے ہیں۔ احباب عزیز کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

عبدالکریم صدیق جناح کالونی فیصل آباد

۴۔ والدہ صاحبہ چوہدری محمد صادق صاحب فیصل آباد و مکرم مقبول احمد صاحب گوجرہ شدید جنوری ۱۹۸۱ء سے بعارضہ دل بیمار ہیں۔ ڈاکٹری مشورہ کے تحت اب کراچی علاج کے لئے لائے ہیں احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم حکیم مقبول احمد صاحب نے اپنی بیمار والدہ کی طرف سے ۔۔ مستحقین کے نام دو خطبہ نمبروں کی قیمت ۵۰ روپے بطور اعانت الفضل ادا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انکی والدہ صاحبہ کو صحت عطا فرمائے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

بلا سود بینکاری

آسان، شراکتی، شرع کے مطابق

اسلامی معیشت کی تعمیر میں عملی حصہ لیجئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاکستان نے بلا سود بینکاری شروع کر دی ہے۔ شرع کے مطابق، آسان، وقت کے تقاضے پورے کرتے ہوئے۔

قومیائے ہوئے تجارتی بینکوں کی تمام شاخوں میں بلا سود بینکاری کے علیحدہ کاؤنٹر کھل چکے ہیں، اور کھاتے کھولے جا رہے ہیں۔

آپ اپنا نفع نقصان شراکتی کھاتہ (PLS Account) اپنی سہولت کے مطابق کسی بھی شاخ میں کھول سکتے ہیں۔ بینک یہ رقمیں اپنی تمام تر مہارتوں کے ساتھ بلا سودی اور منفعت بخش کاروبار میں لگائیں گے۔ اس کا حاصل اور اس میں آپ کا منافع حصہ سال میں دو مرتبہ متعین کر کے تقسیم کیا جائے گا۔ پندرہ ہزار روپے سالانہ تک کے نفع پر انکم ٹیکس نہیں لگے گا۔

اس نظام کے تحت بچت کھاتہ (PLS Savings Account) کم از کم ایک سو روپے سے اور میعادی کھاتہ (PLS Term Deposit Account) کم از کم ایک ہزار روپے سے کھولا جا سکتا ہے۔

تفصیلات کے لئے کسی بھی قومیائے ہوئے تجارتی بینک کی قریبی شاخ سے رجوع کیجئے۔

- بلا سود ڈپازٹ
- بلا سود سرمایہ کاری
- نفع کے بہترین مواقع

اللہ تعالیٰ ہم سب کو کامیاب کرے۔ آمین!

پاکستان بینکنگ کونسل

نیشنل بینک آف پاکستان | حبیب بینک لمیٹڈ | یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ | مسلم کمرشل بینک لمیٹڈ | الائیڈ بینک آف پاکستان لمیٹڈ

IA-PBC-4-81